بسم اللہ الرحمن الرحیم

WAKALAT MAL II

Tahrik Jadid Anjuman Ahmadiyya Pakistan, Rabwah Distt. Chiniot

Tel: +92 47 6213612 Fax: +92 47 6212296 email: malsaniwasaya@tahrikjadid.org

مکرم محترم ---------------

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اُمید ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہوں گے۔ یہ نہایت اعزاز کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بطور عہدیدار خدمتِ دین کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت عطا فرمائے اور آپ کو حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق اپنی ذمہ داریاں احسن رنگ میں نبھانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

گو نظام وصیت میں شامل ہونا لازمی تو نہیں ہے، تاہم ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مختلف مواقع پر تسلسل کے ساتھ اور پرزور طریق پر اس خواہش کا اظہار فرما چکے ہیں کہ جماعتی اور ذیلی تنظیموں کے ہر سطح پر خدمت بجا لانے والے تمام عہدیداران کو پہلے خود نظام وصیت کا حصہ بننا چاہئے، تاکہ دیگر احباب جماعت کے لئے نمونہ قائم ہو سکے۔ حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی پانچ مختلف مواقع دی جانے والی ہدایات آپ کے استفادہ کے لئے ذیل میں پیش ہیں:

1. "سب سے پہلے میں یہاں کہوں گا کہ تمام عہدیداران جو ہیں ان کو اس نظام (یعنی نظام وصیت) میں شامل ہونا چاہیئے، نیشنل عاملہ سے لے کر نچلی سے نچلی سطح تک جو بھی عاملہ ہے اس کے لیول تک۔ ہر عاملہ کا ممبر اس نظام میں شامل ہو، تبھی وہ تلقین کرنے کے قابل بھی ہو گا"۔ (سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ یو کے مورخہ 26 ستمبر 2004۔ الفضل انٹرنیشنل 31 دسمبر 2004 تا 6 جنوری 2005)

2. "پہلے اپنی مجلس عاملہ سے شروع کریں۔ جب تک عہدیدار خود وصیت نہیں کریں گے تو دوسروں کو کس طرح کہیں گے"۔ (میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ فرانس مورخہ 29 دسمبر 2004۔ الفضل انٹرنیشنل 11 تا 17 فروری 2005)

3. "سب سے پہلے عہدیداران اپنا جائزہ لیں اور امیر صاحب بھی اس بات کا جائزہ لیں کہ سو فیصد جماعتی عہدیداران اس نظام میں شامل ہوں، چاہے وہ مرکزی عہدیداران ہوں یا مرکزی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں یا مقامی جماعتوں کے عہدیداران ہوں یا مقامی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران ہوں"۔ (خطبہ جمعہ بیان فرمودہ مورخہ 14 اپریل 2006۔ الفضل انٹرنیشنل 5 تا 11 مئی 2006)

4. "آپ عہدیداران کو وصیت کی تحریک ضرور کریں۔ ٹھیک ہے وہ پابند نہیں ہے کہ ضرور وصیت کرے لیکن پھر آپ بھی پابند نہیں ہیں کہ اسے عہدیدار بنائیں، اس لئے کہ اس نے گریجویشن کی ہوئی ہے اور وہ عقل کی باتیں کر لیتی ہے۔ اس کی بجائے اسے عہدیدار بنائیں جو دینی احکامات پر عمل پیرا ہے، حضرت مسیح موعودؑ کی بیعت کے بعد آپ کے جاری کردہ نظام وصیت میں بھی شامل ہے تو گو وہ کچھ کم پڑھی ہوئی ہے، اسے عہدیدار بنائیں"۔ (میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی مورخہ 25 دسمبر 2006۔ روزنامہ الفضل ربوہ 6 جنوری 2007)

5. "اپنی عاملہ کے ممبران کو توجہ دلائیں اور یاددہانی کروائیں کہ ہر ممبر وصیت کے نظام میں شامل ہو۔ لیکن اس کے لئے آپ نے فورس (Force) نہیں کرنا۔ اگر کوئی کہتا ہے کہ میں اس لئے وصیت نہیں کرتا کہ میں شرائط وصیت کو پورا نہیں کر سکتا تو اس سے پوچھیں کیا جو دس شرائط بیعت ہیں وہ تم پوری کر رہے ہو۔ اس طرح تو پھر پورا نہ کرنے کے نتیجہ میں احمدی بھی نہیں رہتا۔ بہر حال ان شرائط پر عمل پیرا ہونے کی ایک کوشش ہوتی ہے اور وہ کوشش کرتے رہنا چاہیئے"۔

(میٹنگ نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ نیوزی لینڈ مورخہ یکم نومبر 2013۔ روزنامہ الفضل ربوہ 30 نومبر 2013)

ہم امید کرتے ہیں کہ بحیثیت عہدیدار آپ ان ارشادات کو اپنے لئے حکم کا درجہ سمجھیں گے اور پیارے امام کی اس خواہش پر فوری لبیک کہیں گے۔ان شاءاللہ

حضرت مسیح موعودؑ نے نظامِ وصیت میں شامل ہونے والوں کے لئے حسبِ ذیل دعائیں اور ارشادات فرمائے ہیں:

1. "تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اُس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں اُن کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔
2. ... خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اُس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔
3. ... میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو۔ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یارب العالمین۔ پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے اُن پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی اُن کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یارب العالمین۔ پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم اے خدائے غفور و رحیم تو صرف اُن لوگوں کو اِس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اِس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرضِ نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یارب العالمین۔" (رسالہ الوصیت)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو نظامِ وصیت میں شامل ہو کر حضرت مسیح موعودؑ کی ان دعاؤں کا وارث اور حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خوشنودی کا باعث بنائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

مرزا حبیب میر

وکیل المال ثانی

نوٹ: اس حوالہ سے کوئی بھی مدد درکار ہو تو وکالت ہذا آپ کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔ رابطہ کی تفصیلات اوپر درج ہیں۔